S_1996_5_403_404

5 ایس۔سی۔آر سپریم کورٹ رپوٹس 1996

بشن سنگھ اور دیگران

بنام

اسٹیٹ آف پنجاب اور دیگر

30اگست1996

کے۔رامسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

ملازمتہ قانون:

پنجاب پولیس کے قواعد:

قاعدہ(2)16-ملازمت سے برخاستگی-پولیس فورس کے ممبران-ناکافی رہائش کی شکایت-ڈیوٹی اوقات کے بعد پرامن مارچ، ممنوعہ احکامات نافذ ہونے کے باوجود، پولیس سپرنٹنڈنٹ کے سامنے نمائندگی کرنے کے لیے-یہ اعلان کرنے کے لیے دائر مقدمہ کہ برخاستگی کا حکم کالعدم اور کالعدم تھا-اپیل مسترد کردی گئی-عدالت عالیہ نے فیصلوں کو الٹ دیا اور مقدمہ خارج کر دیا-اپیل پر، حالانکہ ممنوعہ حکم کی خلاف ورزی کی گئی تھی، اپیل گزاروں نے نمائندگی کرنے کے لیے پرامن طور پر مارچ کیا-یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے سروس سے برخاستگی کے انتہائی جرمانے کی ضمانت دینے والی بدانتظامی کا ارتکاب کیا ہے-اس لیے حکم کو مسترد کر دیا گیا-ریاست نے مجموعی اثر کے بغیر ایک انکریمنٹ کو روکنے کی سزا عائد کرنے کی ہدایت کی۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 12020۔

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 1980 کے آر۔ایس۔اے نمبر 2260 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے کے۔سلطان سنگھ اور آر۔ایم۔مشرا۔

جواب دہندگان کے لیے منوج سوروپ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 7 مئی 1991 کو چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت

عالیہ کے آر۔ایس۔اے۔نمبر 2260/8 میں دیے گئے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ تین اپیل گزار 27 دیگر افراد کے ساتھ جلوس میں گئے تھے،ممنوعہ حکم کے باوجود،سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس ان کی رہائش گاہ پر،ناکافی رہائش اور دیگر سہولیات فراہم نہ کرنے کی شکایت کی نمائندگی کرنے کے لیے۔یہ شام کو ان کی ڈیوٹی ختم ہونے کے بعد کیا گیا۔اس طرح کی نمائندگی کرنے اور ممنوعہ حکم کی خلاف ورزی کرنے پر،ان تین اپیل گزاروں کے خلاف انکوائری کی گئی جنہوں نے پہل کی تھی اور جلوس کی قیادت کی تھی،جس میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ پنجاب پولیس قواعد کے قاعدہ 16(2) کے تحت سنگین بدانتظامی کے مجرم ہیں جو ثابت ہوا ہے؛ جس کے نتیجے میں انہیں ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔اپیل پر برطرفی کے حکم کی تصدیق کی گئی۔اس کے بعد،اپیل گزاروں نے اس اعلان کے لیے مقدمہ دائر کیا کہ برخاستگی کا حکم کالعدم اور غیر فعال تھا؛اس مقدمے کا فیصلہ 7 اپریل 1979 کو کیا گیا۔اپیل پر،اسے 20 فروری 1980 کو مسترد کر دیا گیا۔دوسری اپیل میں،عدالت عالیہ نے فیصلوں کو الٹ دیا اور مقدمہ خارج کر دیا۔اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ سچ ہے کہ اپیل کنندگان پولیس فورس کے نظم وضبط والے ارکان ہیں۔انہیں فراہم کی جانے والی ناکافی رہائش کی شکایت ایک جائز شکایت ہے جس کے ازالے کے لیے افسر کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ ممنوعہ حکم جاری کیا گیا تھا اور یہ اس کی خلاف ورزی ہے؛ تاہم،اپیل گزاروں نے اپنی نمائندگی کرنے کے لیے پرامن طور پر مارچ کیا۔ان حالات میں،یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے بدکاری کا ارتکاب کیا ہے جس کی وجہ سے ملازمت سے برخاستگی کی شدید سزا ہوتی ہے۔اس کے مطابق،عدالت عالیہ کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔تاہم،جواب دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مجموعی اثر کے بغیر ایک انکریمنٹ کو روکنے کا جرمانہ عائد کریں۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔اپیل کنندگان تمام نتیجہ خیز فوائد کے ساتھ بحالی کے حقدار ہیں۔بنہ اخراجات کے۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24